السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاان عمارتوں کووقف کرناجائزہےجوبینک عقاری۔۔۔(Land.MortgageBank)سے قرض لے کربنائی گئی ہوں اورتاحال اسی بینک کے پاس رہن ہوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں علماء کااختلاف ہےاوریہ اختلاف ایک دوسرے مسئلہ پرمبنی ہےاوروہ یہ ہے کہ کیاقبضہ کے بغیررہن لازم ہوتاہےیانہیں ؟جنھوں نے یہ کہاکہ رہن قبضہ ہی سےلازم ہوتاہے توانہوں نےکہاکہ رہن رکھی ہوئی چیزکاوقف بھی جائزہےاوراس میں دیگرایسے تصرفات بھی جوملکیت کوایک شخص سے دوسرے کے پاس منتقل کردیں کیونکہ رہن کوبھی ابھی تک قبضہ نہیں لیاگیااورجنھوں نے یہ کہاکہ رہن لازم ہوجاتاہےخواہ مرہون کوقبضہ میں نہ بھی لیاگیاہوتوان کے نزدیک اسےوقف کرناصحیح نہیں ہوگااورنہ اس میں کوئی اور ایساتصرف جائزہوگاجس سے ملکیت منتقل ہوجائےتواس سے معلوم ہواکہ زیادہ احتیاط اسی بات میں ہےکہ اس صورت میں وقف نہ کیاجائےتاوقتیکہ بینک کےواجبات ادانہ کردیئے جائیں،اس سے علماء کے اختلاف سے بھی بچاجاسکتاہےاوراس حدیث شریف پرعمل بھی کیاجاسکتاہےکہ ''مسلمانوں کواپنی شرائط کی پابندی کرنی چاہیے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص331

محدث فتویٰ